بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۱۱ تبوک ۱۳۴۸ ہش - ۱۱ ستمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۱۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت میں بسر ہو

دین سے غافل کرنیوالا عیش و آرام بھی ایک قسم کا عذاب ہی ہوتا ہے

"میری حالت جو ہے وہ خداوند کریم خوب جانتا ہے۔ اس نے مجھ پر کامل طور پر اپنی برکتیں نازل کی ہیں اور اتباعِ نبوی میں ایک گرم جوش فطرت بخش کر مجھے بھیجا ہے کہ تا حقیقی متابعت کی راہیں لوگوں کو سکھلاؤں اور ان کو اس علمی و عملی ظلمت سے باہر نکالوں جو بوجہ کم توجہی ان پر محیط ہو رہی ہے ...... اس مولیٰ کریم کا اس وجہ سے بھی شکر کرتا ہوں کہ اس نے ایمانی جوش اسلام کی اشاعت میں مجھ کو اس قدر بخشا ہے کہ اگر اس راہ میں مجھے اپنی جان بھی فدا کرنی پڑے تو میرے پر یہ کام بفضلہ تعالیٰ کچھ بھاری نہیں۔ اگرچہ مَیں اِس دُنیا کے لوگوں سے تمام امیدیں قطع کر چکا ہوں مگر خدا تعالیٰ پر میری امیدیں نہایت قوی ہیں۔ سو مَیں جانتا ہوں کہ اگرچہ مَیں اکیلا ہوں مگر پھر بھی مَیں اکیلا نہیں۔ وہ مولیٰ کریم میرے ساتھ ہے اور کوئی اس سے بڑھ کر مجھ سے قریب تر نہیں۔ اسی کے فضل سے مجھ کو یہ عاشقانہ رُوح ملی ہے کہ دُکھ اُٹھا کر بھی اُس کے دین کے لئے خدمت بجا لاؤں اور اسلامی مہمات کو بشوق و صدق تمام تر انجام دوں۔ اِس کام پر اس نے آپ مجھے مامور کیا ہے اب کسی کے کہنے سے مَیں ترک نہیں سکتا۔ اور نہ نعوذ باللہ اس کے الہامی احکام کو بنظرِ استخفاف دیکھ سکتا ہوں بلکہ ان مقدس حکموں کی نہایت تکریم کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اِسی خدمت میں صرف ہو اور درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو۔ ورنہ اگر انسان ساری دُنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اِس قدر وسعتِ معاش حاصل ہو کہ تمام سامانِ عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴ تا ۳۶)

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۱۰ ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بھی بفضلہ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

• مہتمم صاحب تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات کل مورخہ ۱۱ ر تبوک ۱۳۴۸ ہش (۱۱ ر ستمبر ۱۹۶۹ء) کو منعقد ہوں گے۔ قائدین کرام کوشش کریں کہ تمام خدام امتحان میں شریک ہوں۔

امتحان انصار اللہ کے سلسلہ میں ایک ضروری وضاحت

مجلس انصار اللہ کا ماہی سوم کا امتحان انشاء اللہ تعالیٰ ۲۸/۹/۱۹ برائے ربوہ اور ۲۸/۹ برائے بیرونجات منعقد ہوگا۔ نصاب کے سلسلہ میں دریافت کیا گیا ہے کہ ارکانِ صلوٰۃ کی صحت سے کیا مراد ہے۔ سو واضح ہو کہ اس سے مراد یہ ہے کہ نماز کے دوران قیام۔ قعود، رکوع اور سجود کے وقت نمازی کی صحیح حالت کیا ہونی چاہیئے اور باجماعت نماز ادا کرنے کی صورت میں مقتدی کو کیا پڑھنا چاہیئے۔ (قائد تعلیم)

اعلانِ تعطیل

مورخہ ۱۱/۹/۶۹ کو یوم وفات قائد اعظم کے موقع پر حسب سابق دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا ۱۲ ستمبر ۶۹ء کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ستائیسواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ستائیسواں سالانہ اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ ر اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۸ ہش کو اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شریک ہو کر اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ تبوک ۱۳۴۸ھش

تقویٰ کے بغیر عبادت ہیچ ہے

جب تک انسان پوری طرح تقوےٰ نہ اختیار کرے اس کو عبادت سے یا اَور قسم کے اسلامی اعمال سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان جو عمل کرتا ہے جب تک وہ اس کو دل لگا کر نہ کرے وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دنیا کے بعض اعمال ایسا معلوم ہوتا ہے کہ محض اس لئے کئے جاتے ہیں کہ اگر وہ نہ کئے جائیں تو ان کا معاوضہ انسان کو نہیں ملتا۔ مثال کے طور پر اگر کوئی دکان دار پیسوں کے لئے مثلاً جُوتا بناتا ہے تو اگرچہ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس نے یہ کام دل لگا کر کیا ہے اس کے پیشِ نظر صرف معاوضہ رہا ہے تاہم ایک طرح سے معاوضہ کی امید بھی کام میں دلچسپی پیدا کر دیتی ہے مثلاً اگر کام اچھا کیا جائے گا تو گاہک خوشی سے معاوضہ دے گا بلکہ ہو سکتا ہے کہ مقررہ معاوضہ سے بھی کچھ زیادہ ادا کر دے۔ یہ خیال بھی انسان کے دل میں کسی کام کی دلچسپی پیدا کر دیتا ہے۔

مراد یہ ہے کہ عمل اتنا ہی اچھا ہوگا جتنی کہ اس میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی ہوگی۔ اسی طرح اگر ہم عبادت میں دلچسپی لیں گے تو یقیناً ہماری عبادت بھی بہتر نتائج پیدا کرے گی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز روزہ کی وجہ سے برکات حاصل نہیں ہوتے۔ وہ غلط کہتے ہیں۔ نماز اور روزہ کے برکات اور ثمرات ملتے ہیں اور اسی دُنیا میں ملتے ہیں۔ لیکن نماز روزہ اور دوسری عبادات کو اس مقام اور جگہ تک پہنچانا چاہیئے جہاں وہ برکات دیتے ہیں۔ صحابہؓ کا سا رنگ پیدا کرو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور سچی اتباع کرو۔ پھر معلوم ہوگا کہ کیا کیا برکات ملتے ہیں۔

مَیں صاف صاف کہتا ہوں کہ صحابہؓ میں ایسا ایمان تھا جو تم میں نہیں۔ انہوں نے خداتعالیٰ کے لئے اپنا فیصلہ کر لیا تھا ایسے لوگ قبل از موت مر جاتے ہیں اور قبل اس کے کہ قربانی دیں وہ سمجھتے ہیں کہ دے چکے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کیا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کا درجہ نماز، روزہ، صدقات اور خیرات کی وجہ سے ہے؟ نہیں۔ بلکہ اس چیز کے ساتھ اس کا درجہ بڑا ہے جو اس کے دل میں ہے حقیقت میں وہی بات ہے جو ان اعمال کا بھی موجب اور باعث ہوتی ہے۔ جس قدر لوگ اہل اللہ گزرے ہیں ان کے مدارج نرے ان اعمال کی وجہ سے نہیں ہیں۔ ان اعمال میں اَور بھی شریک ہیں۔ مسجدیں بھری پڑی ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی سفلی ہوتی ہے۔ یہ دنیا اور اس کی گندگیوں کو چھوڑ کر الگ نہیں ہوتے۔ ان کے اعمال میں زندگی کی رُوح نہیں ہوتی۔ لیکن جب انسان اس سفلی زندگی سے نکل آتا ہے تو اس کے اعمال میں اخلاص ہوتا ہے۔ وہ ہر قسم کی ناپاکیوں سے الگ ہو جاتا ہے۔ پھر اسے وہ قوت اور طاقت ملتی ہے کہ وہ شئ اور امانت اللہ جس کو اُٹھانا مشکل ہے وہ اُٹھا لیتا ہے جس کی اطلاع فرشتوں کو بھی نہیں ہوتی۔ وہ بھی یہی نماز روزہ کرتے ہیں اور دُنیا بھی یہی کرتی ہے مگر ان کی نماز اور دُنیاداروں کی نماز میں زمین اور آسمان کا فرق ہے حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے مخلص اور شان کے لائق تھے کیا ان کے عہد میں لوگ نماز روزہ نہ کرتے تھے! پھر ان کو سب پر سبقت اور فضیلت کیوں ہے؟ اس لئے کہ دوسروں میں وہ بات نہ تھی جو اُن میں تھی۔ یہ ایک روح ہوتی ہے جب پیدا ہو جاتی ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں میں شامل کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ملعونی زندگی خداتعالیٰ کو منظور نہیں جو نماز اور روزہ کی حالت اور صورت میں ریاکاری اور تصنع سے آدمی بنا لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸۳-۳۸۴)

کیا میری کائنات تری کائنات ہیں

کیا میری کائنات تری کائنات ہیں
لاکھوں گرہیں ہیں ایک ذرا سی حیات میں
اتنا سفر بھی اپنے لئے حشر ہو گیا
اِک دم کا فاصلہ ہے حیات و ممات میں
اس کی سمجھ میں آئی نہیں میری سرنوشت
اوندھی پڑی ہے کلکِ مقدر دوات میں
ہے شرق و غرب اس میں نہ پست و بلند ہے
مرکز ہے آئینۂ دل اس شش جہات میں
تنویرؔ تیرا ذوقِ سخن خام ہے ابھی
جھلکے نہ صبغۃ اللہ اگر بات بات میں

تعلیم الاسلام احمدیہ ثانوی سکول کماسی کا

دوسرا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

٭ وزیر مملکت حکومتِ غانا نے خطبہ پڑھا
٭ ہائی کمشنر آف پاکستان مقیم غانا کی تشریف آوری
٭ سکول کی روز افزوں ترقی کی ایک جھلک

(مرتبہ۔ مکرم شاہد احمد صاحب قریشی)

مورخہ ۸ احسان ۱۳۴۸ ہش بروز ہفتہ تعلیم الاسلام احمدیہ ثانوی سکول کماسی میں دوسرا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات واسناد منعقد ہوا۔ سال گزشتہ کی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر یہ یادگار دن بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔

تیاری تو تقریباً ایک ماہ پیشتر ہی شروع کر دی گئی تھی۔ مگر بعض وجوہات کی بناء تاریخ مقررہ کو ملتوی کر کے نئی تاریخ ۸ احسان مقرر کی گئی۔ یوں بعض مشکلات بھی پیش آئیں۔ تاہم ۸ احسان کو سکول کی روایات میں مزید اضافہ ہوا اور شاندار طور پر جلسہ کی ساری کارروائی مکمل ہوئی۔

اس دن کے شایان شان بجلی کے رنگا رنگ قمقمے روشن کئے گئے۔ اور سکول کے تالاب اور باغیچہ کو نئے سرے سے سجایا گیا۔ سکول کی رونق اور طلباء، والدین، سرپرستوں کی چہل پہل عجب انداز میں شکر نعمت بجا لانے کے لئے متوجہ کر رہی تھی۔

طلباء اور مدعوین چار بجے سے ہی اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ چکے تھے۔ موسم کئی دنوں سے خشک تھا اور اس دن تو آسمان صبح سے ہی ابر آلود۔ زیر لب دعائیں بھی ہو رہی تھیں کہ بارش ذرا تھمی رہے۔ آنکھیں آسمان میں ہوائی جہاز کی بھی تلاش کر رہی تھیں۔ مہمان خصوصی نے اکرہ سے تشریف لانا تھا۔ یہ بھی خطرہ تھا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے جہاز بہت دیر سے نہ آئے۔ اسی انتظار میں تھے کہ ٹیلیفون پر اطلاع ملی کہ مہمان خصوصی اکرہ سے کماسی پہنچ گئے ہیں۔

پونے پانچ بجے جلسہ کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ سٹاف اور مہمانان کا جلوس حاضرین کی دو رویہ قطاروں کے درمیان سے گزرتا ہوا سٹیج پر پہنچا۔ نشستوں پر بیٹھتے ہی سکول کے ایک طالبعلم نے سورۃ بقرہ کا آخری رکوع تلاوت کیا اور انگریزی ترجمہ سنایا۔

صدر جلسہ کا تعارف

مسٹر اسمٰعیل نے مائک پر آکر اعلان کیا کہ آج کے جلسہ کی صدارت کے لئے عزت مآب مسٹر جی ارشد ہائی کمشنر آف پاکستان مقیم غانا نے ہماری درخواست کو ازراہِ مہربانی قبول فرمایا ہے۔ عزت مآب عرصہ دراز سے پاکستان فارن سروس میں حکومت پاکستان کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں وسیع خطہ ارض کا دورہ کر چکے ہیں۔

ازاں بعد مسٹر ابراہیم جے سی نے مجلس حاضرین والدین اور طلباء کے سرپرستوں کا خیر مقدم کیا کہ آج کے جلسہ میں تشریف لائے اور اس طرح اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں مددگار ہوئے۔

سکول کے طلباء کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر پریفیکٹ نے سال بھر کی کارگزاری پر مشتمل رپورٹ پڑھی اور اپنی ضرورت کے لحاظ سے چند اشیاء کا مطالبہ کیا۔

رپورٹ

سوا پانچ بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک ہیڈ ماسٹر جناب محمد لطیف صاحب ایم۔ اے نے مختصر، جامع رپورٹ پیش کی۔ سکول ہذا کماسی شہر کا قدیم ترین ثانوی سکول ہے۔ ۱۹۵۰ء میں اس کی ابتداء ایک عارضی عمارت میں کی گئی۔ اولین اساتذہ میں سے مرحوم جناب ڈاکٹر سفیر الدین احمد صاحب اور جناب مسعود احمد صاحب نے ان تھک محنت کی۔ ۱۹۵۳ء میں سکول موجودہ عمارت میں منتقل ہوا۔ یہ عمارت مخلص احمدی احباب کے مالی اور عملی تعاون سے کھڑی ہوئی۔ ۱۹۵۶ء میں وزارت تعلیم نے ہمارے سکول کو باقاعدہ منظور کرتے ہوئے مالی امداد دینی شروع کی۔ مرکز سے صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر مقرر ہو کر تشریف لائے۔ سکول کامیابی کی منزلیں طے کرتا رہا۔ ۱۹۶۵ء میں وزارت تعلیم نے دو سائنس لیبارٹریز، چار کلاس روم اور دو بلاک بورڈنگ کے لئے دیئے۔ اسی سال سے سکول میں جنرل سرٹیفکیٹ آف ایجوکیشن ایڈوانسڈ لیول کی کلاسز سائنس اور آرٹس کے مضامین میں جاری کی گئیں۔ آج نتائج کے لحاظ سے احمدیہ سکول بہترین سکولوں میں شمار ہوتا ہے۔ وذالک فضل اللہ

مہمانِ خصوصی کا خطاب

الحاج جناب ابو دے مہمان خصوصی تھے۔ موصوف اس وقت گورنمنٹ آف غانا، نیشنل ریلیشن کونسل میں کمشنر کے ممتاز عہدہ پر فائز ہیں۔ قبل ازیں ملک غانا کی طرف سے مصر اور یا لانی دولت میں سفیر رہ چکے ہیں۔ مسلمانوں کے علاقہ شمال سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور سرکاری حلقوں میں معروف شخصیت ہیں۔

صاحب موصوف نے بنیادی طور پر یہ بات پیش کی کہ "تعلیم جس کی بنیاد مذہبی اقدار پر نہ ہو معاشرہ کی اصلاح نہیں کر سکتی"۔ اس ضمن میں تعلیم اور تبلیغ دین کی اہمیت پر زور دیا اور مطالعہ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کی۔ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو مفید شہری بننے کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا حکومت وقت کو کئی مشکلات پیش ہیں۔ ایک اہم مشکل بڑھتی ہوئی بے کاری ہے۔ حکومت نے کوشش کی ہے کہ دیہات میں جا کر کام کرنے کا رجحان پیدا ہو۔ مہمان خصوصی نے تلقین کی کہ سب کو دیہات میں رہنے والوں کی زندگی کو اپنانے اور دیہی آبادی کی ترقی اور خدمت میں حصہ لینا چاہیئے۔

تقسیم اسناد و انعامات

کھیل اور تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء کو سرٹیفکیٹس اور منتخب کتب انعام میں دی گئیں۔ اس غرض کے لئے صوبہ اشانٹی کے قدیم علاقائی حکمران Ashanti hene کی اہلیہ Lady Mary Prempeh خاص طور پر مدعو تھیں۔ یاد رہے کہ سکول ہذا کے لئے وسیع زمین Ashantihene کی طرف سے ہی عطیہ میں ملی ہوئی ہے۔

تعلیمی میدان میں سب سے زیادہ انعام حاصل کرنے والے طالب علم آدم زا محمد قرار پائے۔ یہ احمدی طالب علم ہمارے لوکل مشنری جناب ابراہیم مینو (جامعہ احمدیہ ربوہ سے فارغ التحصیل) کے صاحبزادہ ہیں۔

صاحب صدر کا خطاب

عزت مآب ہائی کمشنر آف پاکستان مقیم غانا ہماری دعوت پر کماسی تشریف لائے ہوئے تھے۔ قبل ازیں جمعہ کی شام کو ان کی رہائش گاہ پر سکول کے بارہ میں گفتگو ہو چکی تھی۔ آج جلسہ شروع ہونے سے پہلے صدر موصوف نے سکول کی عمارات بورڈنگ ہاؤس لیبارٹریز وغیرہ دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ مکرم ملک غلام نبی صاحب ریجنل مشنری اشانٹی کی معیت میں نصف گھنٹہ تک سکول دکھاتے رہے اور سکول کی صفائی کو قدر کی نظر سے دیکھتے

رہے

انصار اللہ مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ ۲۰ تبوک/ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

صدارتی ریمارکس میں صاحب صدر نے طلباء اور اساتذہ کے باہمی تعاون پر انتظامیہ کو مبارک باد پیش کی۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے بڑے فصیح انداز میں فرمایا کہ اوّلین میدان حصولِ علم کا میدان ہے۔ اسی میدان میں مہارت پیدا کریں۔ تکمیل تعلیم کے بعد خود بھی فائدہ اٹھائیں اور ملک وقوم کے خدمت گزار مفید وجود بنیں۔ اس وقت ہنگامے، سٹرائک اور تعلیم سے بے ذوقی وبائی صورت اختیار کرتی جاتی ہے۔ اس کو خیرباد کہہ کر اپنے اوّلین مقصد کو اپنانا چاہیئے۔

اختتام سے قبل عزت مآب نے سکول کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

"یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ میرے ہم وطن پاکستانی احباب ملک غانا کے نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔"

دُعا

ساڑھے چھ بجے شام جلسہ کی کارروائی مکمل ہوئی۔ امیر جماعت احمدیہ غانا مکرم الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب نے دُعا کروائی۔

جملہ مہمانان اور مدعوین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

نمائش

جلسہ کے موقعہ پر آرٹ و کرافٹ اور سائنس کی ایک نمائش بھی تیار کی گئی تھی دن بھر بعد اختتام جلسہ بھی طالب علم مہمان اور سرپرست دلچسپی کی چیزوں کا معائنہ کرتے رہے۔

ڈنر

جماعت احمدیہ کماسی نے احمدیہ مشن ہاؤس میں اسی رات ساڑھے آٹھ بجے مہمانان کی خدمت میں ڈنر پیش کیا جس میں عزت مآب ہائی کمشنر آف پاکستان بھی شریک ہوئے اور باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

پریس و ریڈیو

ریڈیو غانا نے اپنے نشریہ میں اس کامیاب جلسہ کی خبر نشر کی ڈیلی گرافک نے اشاعت مورخہ ۹؍ جون میں خبر شائع کی۔ احمدیہ ماہانہ رسالہ گائیڈنس میں بھی مختصر کارروائی اور سکول کی سالانہ رپورٹ مکمل شائع ہوئی جلسہ کو کامیاب بنانے میں مبلغین کرام الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم امیر، مرزا لطف الرحمٰن صاحب اور ملک غلام نبی صاحب شاہد نے نمایاں خدمات انجام دیں۔

قارئین سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سکول کو بیش از پیش ترقیات عطا فرماوے اور سکول اپنے بنیادی مقصد علم و عمل کو با حسن انجام دے۔

اتحادِ عالمِ اسلام کا وقت آگیا

دوستو! اٹھو کہ اب کچھ کام کا وقت آگیا
اس جہاں میں خدمتِ اسلام کا وقت آگیا

پھر گلے ملتے ہیں مصر و اُردن و شام و عراق
اتحادِ عالمِ اسلام کا وقت آگیا

ارتباطِ لالہ و گلزار کی رُت آگئی
انقلابِ گردشِ ایام کا وقت آگیا

اہلِ مغرب جس کو سمجھے تھے فضائے پُرسکوں
اُس فضا میں حشر کے ہنگام کا وقت آگیا

ساغر و مینا کے سینے میں قیامت آ گئی
صحنِ گل میں تیغِ خوں آشام کا وقت آگیا

نور کے حق میں ہوئی روپوش ظلمت کی گھٹا
صبح کی خاطر۔ وداعِ شام کا وقت آگیا

اے ندائے حق! یہ تیرے دور کا آغاز ہے
فتنۂ باطل۔ تیرے انجام کا وقت آگیا

عبدالسلام اختر ایم اے

فضلِ عمر درس القرآن کی وہ طالبات جنہوں نے متواتر تین سال امتحان پاس کیا ہے

(حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں فضل عمر درس القرآن کی ان طالبات کے نام شائع کئے جا رہے ہیں جنہوں نے لگاتار تین سال یعنی ۶۷ء ۶۸ء اور ۶۹ء میں باقاعدہ اس کلاس میں داخلہ لے کر امتحان پاس کیا ہے۔ اگر کوئی طالبہ ایسی ہو جس نے امتحان پاس کیا ہو اور ذیل میں اس کا نام نہ ہو تو وہ اپنی سند کے حوالہ کے ساتھ اطلاع دیں تا اس کا نام ریکارڈ کر لیا جائے۔ ان سب طالبات کو کوشش کرنی چاہیئے کہ آئندہ سالوں میں شمولیت اختیار کرکے مکمل نصاب کی سند حاصل کریں۔ خاکسار مریم صدیقہ

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	نمبر حاصل کردہ ۶۹ء	نمبر حاصل کردہ ۶۸ء	نمبر حاصل کردہ ۶۷ء
۱	نعیمہ میر صاحب	میر اللہ بخش تسنیم صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ	۱۱۸	۱۱۵	۹۷
۲	نصرت رحمان	عبدالرحمٰن صاحب کشمیری لائل پور	۱۰۸	۱۱۲	۹۳
۳	محسنہ	چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم دارالصدر غربی الف ربوہ	۱۰۱	۱۲۳	۱۰۰
۴	مبارکہ	بنت چوہدری غلام رسول صاحب " "	۱۰۷	۱۰۶	۹۱
۵	سیدہ عصمت	" مرزا محمود احمد صاحب " "	۷۳	۱۰۲	۷۲
۶	امۃ الرحمٰن	" نور محمد صاحب صحابی " "	۸۲	۷۷	۵۰
۷	سیدہ نفیسہ شاہدہ	" سید نذیر احمد صاحب دارالصدر شرقی	۵۲	۷۲	۵۰
۸	امۃ الحمید	" محمد عبداللہ صاحب جلد ساز دارالصدر جنوبی ربوہ	۷۸	۹۰	۶۱
۹	نسیم اختر	" مختار محمود صاحب " "	۱۲۲	۱۱۹	۹۵
۱۰	شاہین اکبر	" محمد اکبر خان صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ	۹۳	۷۳	۶۳
۱۱	امۃ النور راشدہ	" محمود احمد خان صاحب لودھی " "	۸۳	۵۱	۶۱
۱۲	عزیزہ خورشید صاحبہ	اہلیہ " " "	۸۰	۸۶	۷۹
۱۳	امۃ العزیز حسن	بنت شیخ محمد حسن صاحب دارالبرکات	۵۹	۷۰	۵۳
۱۴	بشریٰ ایاز	" مختار احمد صاحب تنزانیہ	۶۲	۷۸	۸۶

تبصرہ

حقیقۃ الدعا۔ فرمودات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مرتبہ:۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

یہ تالیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان کلمات طیبات پر مشتمل ہے جو حضور نے دعا کے متعلق اور اپنے خداداد علم و بصیرت کی روشنی میں بیان فرمائے۔ اس زمانہ میں لوگ دعا کی عظمت و اہمیت سے بالکل ناآشنا ہیں۔ حالانکہ یہ وہ حربہ ہے جس کی تاثیر (بالفاظ حضرت مسیح موعود) آب و آتش کی تاثیر سے بھی بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ میں کوئی چیز بھی دعا سے زیادہ عظیم التاثیر نہیں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دعا کے متعلق حضور کے ارشادات کو کثرت سے پڑھا جائے۔ اور پڑھایا جائے تاکہ دنیا اس کی حقیقت سے آگاہ ہو سکے۔ اس لحاظ سے یہ تالیف وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ امید ہے کہ دوست کثرت سے اسے خریدیں گے اور اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

صفحات ۱۳۶ قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

ملنے کا پتہ:۔ محمد افضل بٹ۔ احمد نگر ضلع جھنگ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کا

ستائیسواں سالانہ اجتماع

۱۷-۱۸-۱۹ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز اپنی روائتی شان کے ساتھ ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ۔ ہفتہ ۔ اتوار مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا ۔

ہمارے اس اجتماع کا مقصد احمدی نوجوانوں کے اندر صحیح اسلامی روح پیدا کرنا اور ان کی قوت عمل کو بیدار کرنا ہے ۔ خدام تین دن ایک مقررہ پروگرام کے مطابق گزارتے ہیں ۔ پنجگانہ نماز با جماعت اور نماز تہجد کی ادائیگی، قرآن کریم، احدیث نبوی اور ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ کے درس، سیرت حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم، ذکر حبیب علمی اور تربیتی تقاریر سوال و جواب کی دلچسپ مجلس متعدد علمی اور ورزشی مقابلے ہمارے پروگرام کی نمایاں خصوصیات ہیں ۔ اور سب بڑھ کر یہ کہ ہمارے آقا امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالٰے اپنے خدام میں رونق افروز ہوں گے اور شامل ہونے والے خدام کو حضور کی زیارت سے بہرہ ور ہونے اور حضور کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہونے کا موقعہ میسر آئے گا ۔

اجتماع کے سلسلہ میں کچھ ضروری امور درج کئے جا رہے ہیں ۔ جملہ قائدین و اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ان کے مطابق تیاری کرکے آئیں ۔

۱ ۔ مقام اجتماع :- ہمارا یہ اجتماع انشاء اللہ تعالٰے مسجد اقصٰی سے ملحقہ جلسہ گاہ کے میدان میں ہوگا ۔ جہاں خدام اپنی تین روزہ رہائش کے لئے خود خیمے نصب کریں گے ۔ اطفال کا اجتماع بھی انہی تاریخوں میں علیحدہ انتظام کے تحت ایوان محمود میں منعقد ہوگا ۔ جس کی تفصیلات کا اعلان مہتمم صاحب اطفال کی طرف سے کر دیا جائے گا ۔

۲ ۔ خادم کا سامان :- خدام موسم کے مطابق بستر، خیمے کا سامان اور دیگر ضرورت کی اشیاء خود اپنے ہمراہ لائیں گے ۔ نیز ہر خادم کے پاس ایک تھیلے کا ہونا بھی ضروری ہے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہوں
پلیٹ ۔ گلاس یا مگ ۔ رسی ۔ دیا سلائی ۔ پنسل ۔ سوئی دھاگہ ۔ چاقو ۔ کاغذ ۔ ... کا تکون رومال یا چار انچ چوڑی ۔ دو گز لمبی پٹی ۔ بھنے ہوئے چنے ایک سیر اور گڑ حسب خواہش ۔ ایک ٹارچ اگر بآسانی میسر آ جائے ۔ ایک لاٹھی جس کی اونچائی قریباً ساڑھے پانچ فٹ ہو ۔
قرآن شریف یا حمائل شریف (اس امر کی احتیاط رکھیں کہ تھیلا ادھر ادھر زمین پر نہ پڑا رہے ورنہ قرآن کریم کا مناسب احترام نہیں رہ سکتا ۔)

نوٹ :- جن خدام کو بازار سے تھیلا خریدنے کی سہولت نہ ہو وہ خود ملیشیا کا کپڑا خرید کر معمولی قیمت پر درزی سے یا گھر پر تھیلا بنوا سکتے ہیں ۔ کندھے پر لٹکانے کے لئے تھیلے پر چوڑی پٹی لگی ہونی چاہیئے ۔

۳ ۔ خیمے کا سامان :- ایک خیمہ بنانے کے لئے جس میں قریباً دس خدام کا حزب قیام کرے گا ۔ مندرجہ ذیل سامان درکار ہوگا ۔
دو دو تہیاں یا چار کھیس ۔ چار مضبوط لاٹھیاں ۔ آٹھ کھونٹیاں یا کلّے سوتلی کی رسی اندازاً ۴۰ فٹ خیموں کے سلسلے میں قائدین اضلاع ابھی سے اس امر کا انتظام فرمائیں کہ چھوٹی مجالس جن سے ایک ایک دو دو خادم آتے ہیں مل کر کم از کم ایک خیمے کا سامان لے آئیں ۔ اس سلسلے میں ناتجربہ کار اور چھوٹی مجالس قائدین اضلاع کی خاص راہنمائی اور سرپرستی کی مستحق ہیں تا انہیں اپنی رہائش کا انتظام کرنے میں کوئی دقت نہ ہو

۴ ۔ کھانے کا انتظام :- خدام کے لئے کھانے کا انتظام مقام اجتماع میں ہوگا ۔ اس غرض کے لئے لنگر جاری کیا جائے گا ۔ جہاں سے ہر حزب کا ساقی مقررہ پرچی خوراک پر کھانا حاصل کرے گا اور تمام خدام اپنے اپنے خیموں میں کھانا کھائیں گے ۔ اس سلسلہ میں ہر حزب کے پاس ایک بالٹی ہونی ضروری ہے ۔ موعز پینے کے پانی اور طبی امداد کی سہولت کا انتظام مقام اجتماع میں ہوگا ۔

۵ ۔ مقام اجتماع میں داخلہ :- مقام اجتماع میں داخلہ بذریعہ پاس ہوگا جو مقام اجتماع کے گیٹ پر دفتر بیرون سے ملے گا ۔ لیکن اس سے قبل ضروری ہے کہ ہر شامل ہونے والا خادم اجتماع کا داخلہ فارم پُر کرے ۔ اس لئے ہر مجلس شامل ہونے والے خدام کی متوقع تعداد کے مطابق قبل از وقت مرکز سے داخلہ فارم منگوا لے ۔ اور خدام جب اجتماع پر آئیں تو قائد مقامی سے اپنے فارم پر تصدیق کروا کے ہمراہ لائیں اور یہ فارم دکھانے پر ہی مقام اجتماع کے گیٹ پر ٹکٹ داخلہ مل سکے گا ۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو چاہیئے کہ وہ ۱۶ تاریخ کی شام کو ربوہ پہنچ جائیں اور ۱۷ اخاء کی صبح کو سات بجے دفتر بیرون سے ٹکٹ حاصل کرنے کے بعد مقام اجتماع میں داخل ہو کر دفتر انتظام کے مقرر کردہ قطعات میں حزب وار خیمہ جات لگا لیں ۔

۶ ۔ معائنہ :- محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۷ اخاء (اکتوبر) ۱۱ بجے قبل دوپہر خیمہ جات کا معائنہ فرمائیں گے ۔ اوّل آنے والے بلاک اور خیمہ کو انعام دیا جائے گا ۔

۷ ۔ افتتاح :- نماز جمعہ ختم ہوتے ہی تمام خدام فوراً مقام اجتماع میں پہنچ جائیں گے انشاء اللہ تعالٰے پروگرام کے مطابق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالٰے اس اجتماع کا افتتاح فرمائیں گے ۔ اسی طرح اجتماع کے آخر میں بھی حضور اختتامی خطاب اور دعاؤں سے خدام کو نوازیں گے ۔

۸ ۔ شوریٰ :- حسب دستور امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ منعقد ہوگی ۔ مجالس کی طرف سے شوریٰ میں پیش ہونے کے لئے مرکز میں تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ تبوک/ستمبر ہے ۔ مرکز کی طرف یکم اخاء/اکتوبر تک ایجنڈا مرتب کرکے مجالس کو بھجوا دیا جائیگا ۔ نمائندگان کو چاہیئے کہ وہ ان تجاویز کے متعلق اپنی اپنی مجلس سے مشورہ کرکے آئیں ۔

۹ ۔ نمائندگان شوریٰ :- شوریٰ کے لئے ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے مطابق ہر بیس اراکین یا ہر بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائے ۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا ۔ نمائندوں کا انتخاب مقامی مجلس عاملہ کرے گی ۔

ضروری نوٹ :- ۱ ۔ شوریٰ میں شمولیت کے لئے نمائندہ شوریٰ کے پاس قائد صاحب کی طرف سے تعارفی خط کا ہونا ضروری ہے ۔
۲ ۔ اگر کوئی خادم شوریٰ کا نمائندہ منتخب ہو جائے اور وہ اجتماع میں حاضر نہ ہو سکتا ہو تو نہایت ضروری ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے قائد صاحب مقامی اور مرکز کو اطلاع دے ۔ قائدین اسکی جگہ نئے نمائندہ کا انتخاب کروالیں اور بعد منظوری اسکو اجتماع پر بھجوائیں ۔

۱۰ ۔ انتخاب صدر مجلس :- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے بموجب امسال پھر صدر مجلس کا انتخاب ہوگا ۔ صدر کے عہدہ کے لئے شوریٰ تین ناموں کی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت میں سفارش کرے گی ۔

۱۱ ۔ علمی مقابلے :- امسال مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہونگے ۔
۱ ۔ تلاوت قرآن کریم ۲ ۔ حفظ قرآن کریم ۳ ۔ ترجمہ و تفسیر قرآن کریم ۔ ۴ ۔ مطالعہ احادیث ۵ ۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ (دوران سال مطالعہ کردہ کتب سے) ۶ ۔ مضمون نویسی ۷ ۔ تقاریر ۔ ۸ ۔ مشاہدہ و معائنہ ۔ ۹ ۔ عام دینی معلومات ۱۰ ۔ (الف) پرچہ قرآن کریم (ب) پرچہ دینی معلومات (ج) پرچہ ذہانت (تمام خدام کی شمولیت لازمی ہے) ۱۱ ۔ عربی قصیدہ حضرت مسیح موعود "یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ" کے زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ اور ترجمہ کیساتھ زبانی سنانے کا مقابلہ ۱۲ ۔ نظم ۔ ۱۳ ۔ اذان ۔ ۱۴ ۔ پیغام رسانی (ٹیم چھ خدام پر مشتمل ہوگی)

نوٹ :- (الف) پہلے ۹ مقابلوں میں شامل ہونیوالے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں ورنہ مقابلوں میں شریک ہونے کے مجاز نہ ہوں گے (ب) جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہوں گے اسے خصوصی انعام دیا جائے گا (ج) مجالس اپنے ہاں مقامی طور پر مقابلے کروائیں اور بہترین خدام کے اسماء مرکز میں اجتماع سے ایک ہفتہ قبل بھجوا دیں ۔

عناوین تقریری مقابلے (وقت ۵ منٹ)

۱۔ لازم اور مالک کے باہمی تعلقات، حقوق اور فرائض کے بارہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم۔
۲۔ دورِ حاضر کے تقاضے اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں
۳۔ خادم وہ ہے جو آقا کے قریب رہے
۴۔ روحِ خدمت اور احمدی نوجوان
۵۔ تحریک جدید کا ایک مطالبہ

عناوین مقابلہ زود نویسی

۱۔ اسلام کا اقتصادی نظام
۲۔ حضرت مسیح علیہ السلام کا سفر کشمیر
۳۔ ملائکۃ اللہ
۴۔ تحریک جدید اور غلبۂ اسلام

نوٹ:۔ مضمون نویسی کے مقابلہ کے دوران حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی۔ کاغذ قلم وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

۱۲۔ ورزشی مقابلہ جات:۔

امسال اجتماع پر مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے کروائے جائیں گے۔

اجتماعی:۔ فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی۔ رسہ کشی

انفرادی:۔ دوڑیں ۱۱۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ ایک میل۔ تھالی پھینکنا۔ نیزہ پھینکنا۔ گولہ پھینکنا۔ اونچی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا۔ وزن اٹھانا۔ رنٹہ غلیل۔ اونچی آواز۔

اجتماعی مقابلہ جات میں چھ ٹیمیں شامل ہو سکیں گی۔ ٹیموں کے علاقوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔ ہر علاقہ کے کھلاڑی قائد مقامی کی معرفت اپنے علاقہ کے نمائندہ سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ **کراچی ڈویژن:۔** علاقہ حیدرآباد۔ علاقہ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان۔ اس ڈویژن کے نمائندہ قائد صاحب کراچی ہوں گے۔

ایڈریس قائد صاحب کراچی:۔ مکرم نعیم احمد خان صاحب ۲/۸/۲۶۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹

۲۔ **سرگودھا ڈویژن:۔** ضلع لائلپور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع میانوالی۔ احمد نگر۔ اس ڈویژن کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودھا ہونگے۔

پتہ قائد صاحب سرگودھا ڈویژن:۔ مکرم رانا ناصر احمد صاحب ۲۰۸/۲ پیپلز کالونی سرگودھا

۳۔ **لاہور ڈویژن:۔** ضلع گوجرانوالہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ ضلع سیالکوٹ اور ضلع لاہور۔ اس ڈویژن کے نمائندہ قائد صاحب لاہور ڈویژن ہونگے۔

پتہ قائد صاحب لاہور ڈویژن:۔ مکرم حمید اسلم قریشی صاحب ۱/۶ دی سائیکل ہاؤس نیلا گنبد لاہور

۴۔ **ربوہ:۔** بشمول مجالس بیرون پاکستان ان کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ربوہ ہونگے۔

پتہ:۔ مکرم مہتمم صاحب مقامی معرفت دفتر خدام الاحمدیہ مقامی گولبازار ربوہ

۵۔ **راولپنڈی ڈویژن:۔** علاقہ راولپنڈی۔ علاقہ پشاور۔ علاقہ آزاد کشمیر۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب راولپنڈی ڈویژن ہوں گے

پتہ قائد صاحب علاقہ راولپنڈی:۔ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب معرفت مسجد نور جماعت احمدیہ مری روڈ راولپنڈی

۶۔ **ملتان ڈویژن:۔** علاقہ ملتان۔ علاقہ بہاولپور اور علاقہ خیرپور۔ ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ ملتان ہوں گے

پتہ:۔ مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب معرفت مسجد احمدیہ ساہیوال

نوٹ:۔ ۱۔ ٹیموں کی اطلاع ۱۰ اکتوبر تک منتظم ورزشی مقابلہ جات سالانہ اجتماع کو پہنچ جانی چاہیئے۔
۲۔ ہر ٹیم اپنے ساتھ ایک ریفری لائے گی۔ کبڈی کے کھلاڑی اپنے ساتھ نیکر نما جانگیہ لائیں۔ لنگوٹی پہننے کی اجازت نہ ہوگی

۱۳۔ مجلس سوال و جواب:۔

سالانہ اجتماع کے دوران ایک نشست میں ہر قسم کے علمی مذہبی سوالات کے جوابات دئے جائینگے یہ سوالات قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات کو بھجوا دینے ضروری ہیں۔

۱۴۔ صنعتی و معلوماتی نمائش

دورانِ اجتماع مرکز کی طرف سے ایک صنعتی و معلوماتی نمائش کا بھی انتظام ہوگا۔ اس میں نصف حصہ بیرونی مجالس کے لئے ہوگا۔ قائدین مجالس کو چاہیئے کہ وہ خدام کو اس میں شمولیت کی دعوت دیں اور خدام کے ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء اجتماع شروع ہوتے ہی منتظم صنعتی نمائش کے سپرد کر دیں۔ یہ سب اشیاء بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔ اعلیٰ نمبروں پر انعام بھی ملیں گے۔

۱۵۔ چندہ سالانہ اجتماع:۔

اس چندہ کی شرح ہر خادم سے کم از کم ایک روپیہ سالانہ ہے۔ لیکن یکصد روپیہ ماہوار سے زائد آمد والے خدام کو ایک ماہ کی آمد کا ایک فی صد (۱٪) حصہ ادا کرنا ہوگا۔ مناسب ہے کہ یہ چندہ سال کے شروع میں ہی ادا کر دیا جائے۔ کیونکہ اجتماع سے کافی قبل مرکز کو اس کے لئے بعض اخراجات کرنے ہوتے ہیں۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد میں لگاتار اضافہ نیز جملہ انتظامات کو بہتر معیار پر چلانے کی وجہ سے اخراجات پہلے سے بہت زیادہ ہو رہے ہیں اور یہ اجتماع اپنی برکات اور فوائد کے لحاظ سے اس بات کا حقدار ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کے لئے ضروری اخراجات سے دریغ نہ کیا جائے۔ اس وقت اجتماع شروع ہونے میں بہت کم عرصہ باقی ہے اور سبھی انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ لیکن آمد کم ہونے کی وجہ سے دقت پیش آ رہی ہے۔ اسلئے جملہ اراکین اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں اور کوشش کریں کہ سب خدام کا چندہ سالانہ اجتماع وصول ہو کر آخر ستمبر تک مرکز میں پہنچ جائے۔

۱۶۔ تفصیلی پروگرام:۔

اجتماع کا تفصیلی پروگرام زیرِ ترتیب ہے۔ عنقریب اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

۱۷۔ تربیت کا نادر موقع:۔

ہمارا یہ اجتماع خدام کی علمی و عملی اور روحانی و جسمانی تربیت کے لئے نہایت ہی دلچسپ، کارآمد اور مفید ذرائع مہیا کرتا ہے۔ مرکز سلسلہ میں آ کر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا فی ذاتہ ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اور تین دن کے مختصر عرصے میں شامل ہونے والے خدام اپنے وقت کی بہترین قیمت وصول کرتے ہیں۔

۱۸۔ عہدیدارانِ مجالس کی نہایت اہم ذمہ داری:۔

اس نہایت درجہ مفید اجتماع میں خدام کو نہایت کثرت سے شامل ہونا چاہیئے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ اجتماع میں شامل نہ ہو۔ پس اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر معمولی جدوجہد اور کوشش کی ضرورت ہے . . . . قائدین مجالس کے لئے تو بالخصوص خود آکر اجتماع میں شرکت کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ وہ اس لائحہ عمل کا عملی مشاہدہ کر سکیں۔ جس پر انہوں نے سال بھر عمل درآمد کروانا ہے۔ اس اہم مقصد کے لئے اگر انہیں اپنا کچھ حرج بھی کرنا پڑے۔ تو اس سے ہچکچانا نہیں چاہیئے۔

قائدین اضلاع پر اس سلسلے میں نہایت اہم ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ اجتماع میں ان کے ضلع کی زیادہ سے زیادہ مجالس کے نمائندہ خدام شمولیت کریں۔ اس کے لئے انہیں ابھی سے خدام کو اجتماع میں شرکت کے لئے آمادہ کر کے مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق انہیں ابتدائی ضروری تیاری شروع کروا دینی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہمیں صحیح رنگ میں اپنے اس قومی اجتماع کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار رفیق احمد ثاقب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا کے امتحان میٹرک کا نتیجہ

سرگودہا ۔ ۹ ستمبر ۔ ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا نے میٹرک کے امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے یہ امتحان جون ۱۹۶۹ء میں لیا گیا تھا اس سال ۱۲۲۵۵ طلبا اور طالبات امتحان میں شریک ہوئے جن میں سے ۷۷۲۹۹ کامیاب ہوئے مجموعی نتیجہ ۶۳ فی صد رہا۔ سرگودہا بورڈ نے اپنے قیام کے بعد پہلی مرتبہ میٹرک کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔

سرگودہا بورڈ کے امتحان میٹرک میں پبلک ہائی سکول بھاگو وال ضلع گجرات کے اعجاز اکبر رول نمبر ۳۲۲۸۷ اول آئے ہیں انہوں نے ۹۰۰ میں سے ۸۲۲ نمبر حاصل کئے۔ طالبات میں سنٹرل گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ۱۲ کنٹ لائنز راولپنڈی کی طالبہ مس جمانہ بیگم رول نمبر ۲۰۴۹۴ ۔ اول رہیں۔ اور انہوں نے ۷۷۲ نمبر حاصل کئے۔ امتحان میں دوسری پوزیشن تین امیدواروں نے برابر حاصل کر لی۔ ان میں کیڈٹ کالج حسن ابدال کے رفیع جاوید رول نمبر ۲۵۶۳۱ سی بی ٹیکنیکل ہائی سکول چک لالہ راولپنڈی کے خالد جاوید عابد رول نمبر ۳۰۱۴۵ ۔ اور پی اے الیف کالج سرگودہا کے مسرور محمود رول نمبر ۳۴۰۰۵ شامل ہیں۔ تینوں نے ۸۱۰ نمبر حاصل کئے۔

امتحان میں کل ۱۵۴۴۸ امیدوار فیل ہوئے۔ جب کہ تقریباً چھ ہزار امیدواروں کے نتائج کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ سرگودہا بورڈ نے کل ۲۳۴ امتحانی مرکز قائم کئے تھے

ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا کے اعلان کے مطابق پرائیویٹ امیدواروں کو ان کے نتائج کی اطلاع ۱۲ ستمبر سے بھیج دی جائے گی۔ تعلیمی اداروں کے امیدواروں کو ان کے سکول کے پتے پر نتائج ارسال کئے جائیں گے جو امیدوار ناکام رہے ہیں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ جن جن پرچوں میں ناکام ہوئے ہیں سپلیمنٹری امتحانات میں ان پرچوں کا دوبارہ امتحان دے سکتے ہیں۔ بورڈ کا انکوائری کا شعبہ ۹ ستمبر سے عوام کو معلومات فراہم کرنا شروع کر دے گا۔

بورڈ کے اعلان کے مطابق اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے والے پہلے چالیس طلبا اور دس طالبات کو بورڈ کی طرف سے وظائف دئیے جائیں گے۔ جن چھ ہزار طلباء کے نتائج روک لئے گئے ہیں انہیں کامیاب سمجھا جائے۔ ان کے نمبروں کا اعلان اس وقت کیا جائے گا۔ جب ان کے پرچے واپس آجائیں گے۔

سات اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس شروع ہو گئی

رباط ۹ ستمبر۔ سات اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس رباط میں شروع ہو گئی۔

اس کانفرنس میں اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کے انتظامات اور ایجنڈے پر غور کیا جائے گا۔ اسلام آباد میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی وزارتِ خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم یوسف کریں گے

اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں مراکش۔ سعودی عرب، ایران، صومالیہ۔ نائیجیریا۔ اور ملائشیا کے وزرائے خارجہ بھی شرکت کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ کانفرنس دو دن جاری رہے گی۔

صدر ناصر ماسکو جائیں گے

بیروت ۹ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر ماسکو جا رہے ہیں جہاں وہ روسی رہنماؤں سے مشرق وسطیٰ کی تازہ صورت حالات پر بات چیت کریں گے۔ مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ روسی رہنماؤں سے ان کی بات چیت نہایت اہم ہوگی۔ صدر ناصر پچھلے سال طبی معائنہ کے لئے روس گئے تھے۔ جہاں انہوں نے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر روسی رہنماؤں سے تبادلۂ خیال بھی کیا تھا۔

پاکستان نے لیبیا کی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا

اسلام آباد ۹ ستمبر۔ پاکستان نے رسمی طور پر لیبیا کی نئی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے لیبیا کی انقلابی کونسل کو عنان حکومت سنبھالنے پر مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۷/۹/۶۹ بروز بدھ بوقت ۹ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(نظارت امور عامہ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ

اِعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۰ ستمبر سے شروع ہوگا۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۸ ستمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں، سرگودہا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو:۔ روزانہ ۸ بجے صبح سے ایک بجے تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

(پرنسپل)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ ۱۹۶۹ء

امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انہی تاریخوں میں ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ قائدین مجالس کا فرض ہے کہ اطفال کو ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے تیار کریں۔ ایسی مجالس جو گزشتہ سالوں میں ان اجتماعات میں شامل نہیں ہوتی رہیں ان کے قائدین کو اس بار اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور باقاعدگی سے شامل ہونے والی مجالس کو اپنے نمائندگان کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیئے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان داخلہ کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گزشتہ سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ یکم ستمبر ۶۹ سے شروع ہو کر پندرہ دن تک جاری رہے گا۔

یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے۔ کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک یا فاضل علوم شرقیہ مع میٹرک انگریزی ہے، سٹاف سند یافتہ ہے ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔

طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر جامعہ احمدیہ سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سید عبد العلی صاحب ۱۹/۱۱ دار الرحمت وسطی ربوہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے اور حالت تشویشناک ہو گئی ہے کمزوری کی بہت زیادہ ہو گئی ہے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفا بخشے۔ آمین۔ (ہدایت احمد۔ ربوہ)

ہر خادم اپنے سالانہ اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء (اکتوبر) میں شامل ہو حضرت المصلح الموعود کا ارشاد ہے کہ خادم وہی ہے جو اپنے آقا کے قریب رہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں اور بچیوں میں اسلام کی خاطر قربانی دینے کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ایک خصوصی مالی تحریک فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر بچہ یا بچی جو سولہ سال سے کم عمر کا ہے اپنے جیب میں سے بچا کر ایک اٹھنی ماہوار یا چھ روپے سالانہ سلسلہ کے لئے ادا کرے۔ اگر ایک بچہ میں اتنا دینے کی استطاعت نہ ہو تو دو تین بہنیں یا دو تین بھائی مل کر بھی اتنا ادا کر سکتے ہیں۔

ناصرات الاحمدیہ ربوہ نے اس سلسلہ میں بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن بیرون جات کی ناصرات کا چندہ خوشکن نہیں ہے۔ وقف جدید کا مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ ابھی چار ماہ باقی ہیں تمام عہدہ داران لجنہ و ناصرات اس سلسلہ میں خاص سعی فرمائیں اور ایک عشرہ اس کے لئے مقرر کر کے چندہ کی وصولی کریں۔ مجلس وقف جدید کے زیر انتظام یکم تا دس ستمبر ۱۹۶۹ء عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔

یہ اعلان پہنچنے تک کچھ دن لگ جائیں۔ تو جس دن عہدہ داران یہ پڑھیں اس کے بعد ایک عشرہ اس سلسلہ میں خرچ کریں۔

اس سال لجنہ اماء اللہ نے سب لجنات کے لئے سند امتیاز حاصل کرنے کے لئے شعبہ ناصرات الاحمدیہ کے ۵۰ نمبر رکھے ہیں جس میں سے دس نمبر صرف چندہ وقف جدید ناصرات الاحمدیہ کے لئے مساعی کے ہیں۔ اس لئے ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے اس سلسلے میں خاص کوشش کریں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

داخلہ ایم اے عربی کلاس!
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

جو طلباء و طالبات امسال ایم اے عربی کلاس تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ لینے کا ارادہ رکھتے ہوں براہ کرم یہ سب امیدوار مورخہ ۱۵ ستمبر بروز سوموار ٹھیک پونے دو بجے بعد دوپہر ایم اے عربی کے کمرہ میں تشریف لے آویں۔

(پرنسپل)

ضرورت

تحریک جدید کی اسٹیٹ محمد آباد نزد ناہلی ریلوے اسٹیشن ضلع تھرپارکر میں واٹر ٹیمپس پر کام کرنے کے لئے چند انجن ڈرائیوروں کی ضرورت ہے

خواہش مند دوست اپنی درخواست پریذیڈنٹ، صدر یا امیر صاحب کی وساطت سے بھجوائیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

درخواست میں نام مکمل پتہ، ولدیت۔ تاریخ پیدائش خاندان کے دو معروف احمدیوں کے پتہ جات اور ان سے رشتہ، تجربہ اور اگر اسناد ہوں تو ان کا بھی اندراج فرما دیں۔

(وکیل الزراعت ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ
اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۰ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پراویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۸ ستمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (فارم داخلہ پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں)

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو: روزانہ ۸ بجے صبح سے ا بجے بعد دوپہر تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

نوٹ:- قبل ازیں اعلان شائع کر دیا گیا تھا کہ داخلہ ۲ ستمبر سے شروع ہوگا۔ لیکن والدین کی سہولت کے لئے اب ۲۰ ستمبر تاریخ مقرر کی گئی ہے تاکہ جب والدین اپنے بچوں کو ٹی آئی کالج میں لے کر آئیں تو ساتھ ہی بچیوں کو بھی جامعہ نصرت میں داخل کروا لیں۔

(پرنسپل)

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے متعلق سلامتی کونسل میں پاکستان کی قرارداد

نیویارک ۱۰ ستمبر۔ مسجد اقصیٰ کے سانحہ کے بعد بیت المقدس میں جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا۔ سلامتی کونسل کے اس اجلاس کے انعقاد کے لئے ۲۳ اسلامی ممالک نے درخواست کی تھی۔ اجلاس میں پاکستان نے ایک قرارداد پیش کی جس میں سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بیت المقدس سے قبضہ ہٹانے پر اسرائیل کی مذمت کی جائے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ کو آگ لگنے کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ اسرائیل نے مسلمانوں کے مقدس مقام مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کر کے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو خطرے میں ڈالا ہے اس لئے سلامتی کونسل کو اس سلسلے میں مؤثر اقدام کرنا چاہئیے۔

اسرائیلی فوجیں نہر سویز کے مشرقی کنارے پر اتر گئیں

مصری علاقے پر یہودی فضائیہ کی شدید بمباری

تل ابیب ۱۰ ستمبر۔ اسرائیل نے مصر پر حملہ کر دیا ہے اور اس کی پیدل فوج طیاروں کی بمباری ٹینکوں اور بھاری توپ خانہ کی گولہ باری کے نتائج میں نہر سویز کے مشرقی کنارے پر اتر گئیں۔ تل ابیب میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوجیں پورٹ سویز کے علاقے میں تیس میل لمبے محاذ پر لڑ رہی ہیں۔

اس علاقے میں گزشتہ رات سے دونوں ملکوں کی بحری فوجوں میں جنگ ہو رہی ہے جس میں اسرائیل کا ایک جنگی جہاز غرق کر دیا گیا ہے۔ اور متحدہ عرب جمہوریہ کی دو تارپیڈو کشتیاں تباہ ہو گئی ہیں۔

اسرائیل کے ایک ترجمان نے مزید بتایا کہ یہودی افواج دس گھنٹے تک مصری علاقے میں تباہی مچانے کے بعد واپس آ گئی ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی لیبر قوانین کے نفاذ کے خلاف پاکستان کا احتجاج

اسلام آباد ۱۰ ستمبر۔ بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں متعدد لیبر قوانین نافذ کرنے کے لئے پارلیمنٹ میں جو بل پیش کیا ہے حکومت پاکستان نے اس پر شدید احتجاج کیا ہے اپنے احتجاجی مراسلہ میں جو اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمشنر کو ۲۳ ستمبر کو دیا گیا حکومت پاکستان نے بھارتی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ اس قسم کے غیر قانونی اقدام سے باز رہے۔ اور مقبوضہ کشمیر کے مستقبل سے متعلق اس نے جو بین الاقوامی وعدے کئے تھے انہیں پورا کرے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷